دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

ڈاکٹر مصبا آفرین اور پروفیسر سشانت گھوش، ایسٹروفیزیکس اور علم ہیئت کے شعبے میں سب سے زیادہ حوالہ دیے جانے والے مقالہ انعام آئی او پی پبلشنگ دو ہزار پچیس سے سرفراز کیے گئے

New Delhi, 19 September 2025

پروفیسر سشانت گھوش اور ڈاکٹر مصبا آفرین، سینٹر فار فیزیکس (سی ٹی پی) جامعہ ملیہ اسلامیہ، ایسٹروفزیکس اور علم ہیئت کے شعبے میں سب سے زیادہ حوالہ دیے جانے والے مقالہ انعام (ہندوستان) آئی او پی پبلشنگ دو ہزار پچیس سے نوازے گئے۔ واضح ہو کہ مضمون کے زمرے میں یہ اعزاز سرکردہ ایک فی صد سب سے زیادہ حوالہ جاتی مضامین و مقالات کو دیا جاتا ہے۔ اس انعام کی اہمیت اس لیے دوچند ہو جاتی ہے کہ اس زمرے میں ہندوستان میں تین انعامات دیے جاتے ہیں جن میں سے دو جامعہ کے فیکلٹی اراکین کو ملے ہیں۔

ایسٹروفیزیکل جرنل میں شائع شدہ دو انتہائی اہم مقالات 'ٹسٹ آف لوپ قوانٹم گریویٹی فرام دی ایونٹ ہورائیزن ٹیلی اسکوپ ریزلٹس آف ایس جی آر اے' اور ''ٹسٹنگ ہورڈیسکی گریویٹی فرام ای ایچ ٹی آبزوریشنل ریزلٹس فار روٹیٹنگ بلیک ہولز' کی معنویت واہمیت کو اس انعام نے تسلیم کیا ہے۔ بین الاقوامی سائنسی برادری نے اپنی تحریروں میں ان مقالات کا سب سے زیادہ حوالہ دیا ہے جس سے بلیک ہولز اور ثقل کے بنیادی ٹسٹنگ تھیوریز کی وقعت اجاگر ہوتی ہے۔

پروفیسر سشانت جی گھوش، پروفیسر و ڈائریکٹر، سی ٹی پی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شمار بلیک ہول طبیعیات، عمومی ثقل اور فلکیاتی طبیعیات میں بین الاقوامی محقق کے طور پر ہوتا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی اشتراکات کے متعدد پروجیکٹ کیے ہیں اور وہ سال دو ہزار اٹھارہ میں فل برائٹ فیلو بھی رہ چکے ہیں۔ اس سے پیش تر انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بطور ڈائریکٹر (تحقیق) بھی اپنی خدمات انجام دی ہیں اور ملٹی ڈسلپنری سینٹر فار ایڈوانسڈ رسرچ اینڈ اسٹڈیز (ایم سی اے آر ایس) کے بنیاد گزار ڈائریکٹر بھی رہ چکے ہیں۔ انہیں صدر جمہوریہ ہند انعام برائے تحقیق سمیت متعدد اعزازات واکرامات سے نوازا جا چکا ہے۔

ڈاکٹر مصبا آفرین جنہوں نے پروفیسر گھوش کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کی ہے، سردست ساہا انسٹی ٹیوٹ نیوکلیئر فیزیکس، کولکتہ میں نیشنل پوسٹ ڈاکٹرل فیلو ہیں۔ ایم۔ ایس سی، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں انہیں طلائی تمغہ ملا تھا، ڈاکٹر آفرین نے بلیک ہول سایوں ،گریوٹیشنل لیسنگ اور ایونٹ ہورائیزن ٹیلی اسکوپ (ای ایچ ٹی) آبزرویشنس کی مدد سے ٹسٹنگ گریویٹی میں اہم خدمات انجام دی ہیں۔

یہ انعام سینٹر فار تھیوریٹیکل فیزیکس، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے غیر معمولی ریکارڈ میں ایک اضافہ ہے جس کے طفیل سال دو ہزار بائیس سے ایسٹروفیزیکس کے میدان میں پروفیسر گھوش اوران کی اشتراک کاروں کے جیتے آئی او پی انڈین انعامات کی کل تعداد سات پہنچ گئی ہے۔کامیابی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے پروفیسر گھوش نے کہا کہ ''سی ٹی پی میں کام کررہے بلیک ہول گروپ کے لیے یہ لمحہ افتخار ہے۔میں نے جن ذہین ترین لوگوں کو اپنی نگرانی میں تحقیقی کام کرایا ہے ان میں سے ڈاکٹر مصبا آفرین ایک ہیں ۔اور یہ دیکھ کر یک گونہ مسرت واطمینان ہوتا ہے کہ کیریئر کے اوائل ہی میں ان کی غیر معمولی خدمات کو سراہا جارہا ہے۔''

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ان کی غیر معمولی حصولیابی پر مبارک باد دی اور کہا کہ انہیں پروفیسر گھوش اور ڈاکٹر آفرین کی نمایاں کامیابی پر بہت فخر ہے۔یہ موقر انعام سائنسی افضلیت،اختراعیت اور عالمی سائنسی اثرات کے تئیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے عہد کی توثیق کرتا ہے۔

آئی او پی پبلشنگ، برطانیہ، دنیا بھر میں طبیعیات کے فروغ کے لیے وقف ایک سرکردہ سائنسی سوسائٹی ہے۔اس کا سب سے زیادہ حوالہ جاتی مقالہ انعام سب سے زیادہ موثر اور بڑے پیمانے پر بطور حوالہ نقل ہونے والے مقالہ کی اہمیت تسلیم کرتا ہے اور عالمی پیمانے پر سائنسی برادری پر مرتب ہونے والے اثرات کی وضاحت کرتا ہے۔

یہ انعام نئے تحقیقی اذہان کو تحریک دیتے ہوئے نئی تحقیق کے مرکز کے طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مقام کی توثیق بھی کرتا ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ